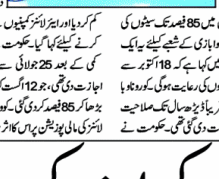

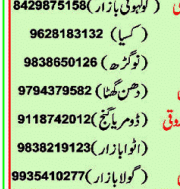

10

درمیانی اوورس میں دباؤ نے فتح اور شکست میں فرق کیا

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

GORAKHPUR Pages:12 ₹ 4/-

•حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار ﴿یعنی مکمل سچ﴾ بدھ 1443ھ 6 ربیع الاوّل مطابق 2021 اکتوبر 13، گورکھپور

Wednesday 13 October 2021

بچوں کیلئے کوویکسین ٹیکہ کو ہری جھنڈی

بھارت بایوٹیک نے انسداد کورونا ٹیکہ کے تیسرے مرحلے کا ٹرائل پورا کیا ☐ بچوں کی ٹیکہ کاری جلد

نئی دہلی (ایجنسیاں)

انڈین ڈرگس اینڈ کنٹرولر (ڈی سی جی آئی) نے منگل کو ہندوستان میں تیار کووڈ ٹیکے 'کوویکسین' کو چند شرائط کے ساتھ ایمرجنسی حالات میں 2 سال سے 18 سال کی عمر کے بچوں کو لگانے کی اجازت دیئے جانے کی سفارش کی ہے۔ حیدرآباد واقع بھارت بائیوٹیک نے 2 سال سے 18 سال کے بچوں میں استعمال کیلئے کووڈ-19 انسداد کورونا ٹیکہ 'کوویکسین' کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کی جانچ مکمل کر لی ہے۔ کمپنی نے اس کی تصدیق اور ایمرجنسی استعمال کی منظوری (ای یو ایس) کیلئے اس مہینے کے شروع میں سینٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او) کے اعداد وشمار سونپ دیئے تھے۔ کووڈ-19 سے متعلق موضوع کی ماہر کمیٹی (ایس ای سی) نے اعداد وشمار کا جائزہ لیا اور ای یو اے کی درخواست پر پیر کو غور وخوض کیا۔ ایس ای سی نے اپنی سفارشات میں کہا کہ کمیٹی نے تفصیل سے غور وخوض کرنے کے بعد کچھ شرائط کے ساتھ ایمرجنسی حالات میں 2 سال سے 18 سال تک کی عمر کے بچوں میں ٹیکے کے محدود استعمال کیلئے بازار میں اس کی سپلائی کرنے کو منظوری دینے کی سفارش کی ہے۔ ان سفارش کو فائنل منظوری کیلئے ڈرگس اینڈ کنٹرولر جنرل آف انڈیا کو بھیجا گیا ہے۔ کمپنی نے ایمرجنسی حالات میں 2 سال سے 18 سال تک کے زمرے کے بچوں میں محدود استعمال کیلئے اپنے 'ہول ویرین، ان ایکٹیویٹیڈ کورونا وائرس ٹیکہ' (بی بی وی 152) کی بازار میں سپلائی کی منظوری کے مقصد سے تجویز بھیجی تھی۔ اس کے ساتھ ہی کمپنی نے انسداد مرض صلاحیت پیدا کرنے اور سیکورٹی سے متعلق دوسرے اور تیسرے مرحلے کے کلینیکل تجربے کے اعداد وشمار بھی پیش کیے تھے۔ سفارشات میں کہا گیا کہ ٹیکے کے مؤثر ہونے سے متعلق تیسرے مرحلے کے مطالعے میں بچوں کی آبادی کی ٹی ایم ٹی کا موازنہ نوجوان آبادی کی جی ایم ٹی سے کی جاسکتی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی نے تفصیل سے غور وخوض کرنے کے بعد کچھ شرائط کے ساتھ ایمرجنسی حالات میں 2 سال سے 18 سال تک کے بچوں میں ٹیکے کے محدود استعمال کیلئے بازار میں اس کی سپلائی کو منظوری دینے کی سفارش کی۔

کورونا کے علاج کیلئے مصنوعی اینٹی باڈیز تیار

جنیوا (یو این آئی) یوروپین میڈیسن ایجنسی نے کورونا کے علاج کیلئے مصنوعی طور پر تیار اینٹی باڈیز کی مارکیٹنگ کی اجازت دینے پر غور شروع کر دیا۔ مصنوعی تیار کردہ 'مونوکلونل اینٹی باڈیز' 12 سال سے زائد عمر کے افراد میں کورونا کے علاج کیلئے استعمال کی جارہی ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ سمیت دنیا کے 20 ممالک مصنوعی طور پر مونوکلونل اینٹی باڈیز کے ہنگامی استعمال کی پہلے ہی منظوری دے چکے ہیں۔ دریں اثنا عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد کیلئے کووڈ-19 ویکسین کی اضافی خوراک کے استعمال کا مشورہ دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مدافعتی نظام کمزور ہونے کے باعث ایسے افراد میں ویکسی نیشن کے بعد بھی بیماری یا بریک تھرو انفیکشن کا خطرہ دیگر کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ویکسی نیشن ماہرین کے اسٹریٹجک ایڈوائزری گروپ نے کہا کہ کمزور مدافعتی نظام کے مالک افراد میں پرائمری ویکسی نیشن کے بعد بھی کووڈ-19 کی سنگین شدت کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ عالمی ادارے کی ویکسین ڈائریکٹوریٹ او برائن نے بتایا کہ ویکسین کی تیسری خوراک کا مشورہ شواہد کی بنیاد پر دیا گیا، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ بریک تھرو انفیکشن کی زیادہ شرح کمزور مدافعتی نظام والے افراد میں ہی سامنے آئی ہے۔ عالمی ادارے کے پینل نے چینی کمپنیوں سائنوفارم یا سائنوویک کی تیار کردہ ویکسین استعمال کرنے والے 60 سال سے زائد عمر کے افراد کیلئے ویکسی نیشن مکمل کرانے کے ایک سے 3 ماہ بعد اضافی خوراک دینے کا مشورہ بھی دیا۔ اس کیلئے وسطی امریکی ممالک میں ہونے والی تحقیقی رپورٹس میں سامنے آنے والے شواہد کا حوالہ دیا گیا کہ وقت کے ساتھ ویکسی نیشن سے ملنے والا تحفظ کم ہوجاتا ہے۔

ہندوستان انسانی حقوق کا ہمیشہ پابند رہا

وزیراعظم نے ملک کی شبیہ کو زک پہنچانے کیلئے ہیومن رائٹس کا استعمال کرنے کے خلاف خبردار کیا

نئی دہلی (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ قومی حقوق انسانی کمیشن (این ایچ آر سی) کے 28 ویں یوم تاسیس کے پروگرام میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی اور اس کی تاریخ انسانی حقوق اور ہندوستان کیلئے انسانی حقوق کی اقدار کا ایک عظیم وسیلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ملک کے طور پر، ایک سماج کے طور پر ہم نے ناانصافی ظلم وزیادتی کے خلاف مزاحمت کی اور ہم نے صدیوں تک اپنے حقوق کیلئے لڑائی لڑی۔ ایسے وقت میں، جبکہ پوری دنیا پہلی جنگ عظیم کے تشدد سے متاثر تھی، ہندوستان نے دنیا کو حقوق اور عدم تشدد کا راستہ دکھایا۔ وزیراعظم نے گاندھی جی کو یاد کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ نہ صرف ہندوستان، بلکہ پوری دنیا باپو کو انسانی حقوق اور انسانی اقدار کی علامت کے طور پر دیکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے کئی مواقع پر، جبکہ دنیا وہم یا تذبذب کا شکار تھی، ہندوستان انسانی حقوق کے تئیں پوری طرح پختہ اور حساس رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ انسانی حقوق کا تصور غریبوں کے وقار سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب غریب سے غریب تر شخص کو حکومت کی اسکیموں میں برابر کی حصہ داری نہیں ملتی، اس وقت حقوق کا سوال اٹھتا ہے۔ وزیراعظم نے غریبوں کے وقار کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کی کوششوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک شخص تو کھلے میں رفع حاجت سے آزادی کے حصول کے بیت الخلاء حاصل ہوتا ہے تو اسے وقار حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح جب ایک غریب آدمی، جو بینک میں داخل ہونے سے بھی ہچکچاتا تھا، جن دھن کھاتہ کھلنے کے بعد اس کا وقار یقینی ہوا ہے۔ اسی طرح روپے کارڈ، اجولا گیس کنکشن اور خواتین کیلئے پکے مکانوں کے حقوق اس سمت میں اہم اقدام ہیں۔ پچھلے چند برسوں کے دوران اس طرح کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک نے مختلف طبقوں میں مختلف سطحوں پر ہونے والی ناانصافی کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کئی دہائیوں سے مسلم خواتین 3 طلاق کے خلاف قانون کا مطالبہ کر رہی تھیں، ہم نے 3 طلاق کے خلاف قانون بنا کر مسلم خواتین کو نئے حقوق دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے شعبے خواتین کیلئے کھولے گئے ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ وہ 24 گھنٹے سیکورٹی کے ساتھ کام کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے کام کرنے والی خواتین کیلئے تنخواہ کے ساتھ 26 ہفتے کی زچگی کی چھٹیوں کو یقینی بنایا ہے، یہ ایک ایسا کارنامہ ہے، جسے کئی ترقی یافتہ ممالک بھی انجام نہیں دے سکے ہیں۔ اسی طرح وزیراعظم نے مخنث افراد، بچوں، خانہ بدوشوں اور نیم خانہ بدوش طبقوں کیلئے حکومت کے ذریعہ کئے گئے اقدامات کا ذکر کیا۔ حالیہ پیرالمپکس میں معذور کھلاڑیوں کی باعث تحریک کارکردگی کو یاد کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حالیہ برسوں میں دیویانگ جن (معذور افراد) کیلئے قانون بنائے گئے ہیں۔ انہیں نئی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ عمارتیں ایسی تعمیر کی جارہی ہیں، جنہیں معذور افراد آسانی سے استعمال کرسکتے ہیں اور معذوروں کیلئے زبان کو معیاری بنایا جارہا ہے۔

دہلی کی فضائی آلودگی میں پھر اضافہ

نئی دہلی (ایس این بی)

وزیراعلیٰ اروند کجریوال نے منگل کو دہلی میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے 'ریڈ لائٹ آن گاڑی آف' مہم کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم 18 اکتوبر سے 'ریڈ لائٹ آن، کار آف' مہم شروع کرنے جارہے ہیں، لیکن آپ آج سے ہی ریڈ لائٹ پر گاڑی بند کرنا شروع کردیں۔ ہر دہلی والا لال بتیوں پر 'آف' کرکے ہفتے میں کم از کم ایک یا زیادہ دنوں تک اپنی گاڑی استعمال نہ کرنے اور گرین دہلی ایپ پر آلودگی کی جانکاری دے کر فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ اگر گاڑی کو لال بتی پر بند رکھا جائے تو ایک سال میں 250 کروڑ روپے کی بچت ہوسکتی ہے......(تفصیلی خبر صفحہ 6 پر)

گھریلو پروازوں پر پابندی ختم

18 اکتوبر سے 100 فیصد سیٹ بکنگ کی اجازت ☐ ہوابازی کی وزارت کی رعایت

نئی دہلی (یو این آئی)

شہری ہوابازی کی مرکزی وزارت نے ایئر لائنز کی پروازوں پر کووڈ-19 وبا کے سبب نافذ پابندی پوری طرح ہٹاتے ہوئے انہیں 18 اکتوبر سے گھریلو راستوں پر دوبارہ سبھی سیٹیں استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ فی الحال، پروازوں میں 85 فیصد تک سیٹوں کی رعایت ہے۔ اس وقت مشکل دور سے گزر رہے ہوابازی کے شعبے کیلئے یہ ایک بڑی راحت کا فیصلہ ہے۔ وزارت نے ایک حکم میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر سے 100 فیصد بکنگ کے ساتھ گھریلو راستوں پر پروازوں کی رعایت ہوگی۔ کورونا وبا میں سماجی دوری کے ضابطے کے تحت، ایئر لائنز کو تقریباً ڈیڑھ سال تک صلاحیت سے کم مسافروں کے ساتھ پرواز کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ حکومت نے گزشتہ سال مئی میں صرف 33 فیصد نشستوں والی پروازوں کی اجازت دی تھی، لیکن دسمبر میں انہیں گھریلو راستے پر 80 فیصد نشستیں بک کرنے کی اجازت دی گئی تھی، لیکن اس کے بعد کووڈ-19 کی دوسری لہر کے پیش نظر اس سال یکم جون سے اسے کم کردیا اور ایئر لائنز کمپنیوں سے 50 فیصد مسافروں کی گنجائش کے ساتھ کام کرنے کیلئے کہا گیا۔ حکومت نے کورونا وائرس کے انفیکشن کے معاملات میں کمی کے بعد 25 جولائی سے، انہیں 65 فیصد نشستوں کے ساتھ پرواز کی اجازت دی تھی، جو 12 اگست کو بڑھا کر 72.5 فیصد کردی گئی تھی۔ ستمبر میں یہ حد بڑھا کر 85 فیصد کردی گئی۔ کووڈ-19 کے سبب مسافروں میں کمی آنے سے ایئر لائنز کی مالی پوزیشن پر اس کا اثر پڑا ہے۔

کوئلے کی قلت کے درمیان حکومت حرکت میں

کرائسیس گروپ کی تشکیل ☐ ریاستوں کو بجلی کٹوتی نہ کرنے کی ہدایت

نئی دہلی (یو این آئی)

کوئلہ بحران کے درمیان مرکزی سرکار پوری طرح مستعد ہوگئی ہے۔ ایک طرف مرکزی سرکار کوئلہ کی سپلائی میں اضافہ کرنے میں مصروف ہے، وہیں دوسری طرف حالات کا لگاتار جائزہ بھی لے رہی ہے۔ پیر کو جہاں وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر توانائی اور این ٹی پی سی کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی، وہیں امراجالا میں شائع خبر کے مطابق حالات سے نمٹنے کیلئے کوئلہ وزارت، ریلوے وزارت، توانائی وزارت نے مل کر ایک کرائسیس گروپ تشکیل دیا ہے۔ اس گروپ میں تینوں وزارت کے بڑے افسران کے علاوہ بڑی بجلی کمپنیوں کے افسران بھی شامل ہیں، جو اس کوئلہ بحران پر ہر پل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ گروپ کوئلے کی مانگ کو دیکھتے ہوئے کوئلہ سے بھری مال گاڑیوں کو ڈائیورٹ بھی کرتا ہے۔

دوسری طرف صارفین کو بجلی کی عدم فراہمی اور زائد نرخوں پر بجلی کی فروخت کی اطلاعات کے درمیان، مرکزی حکومت نے تمام ریاستوں کو ہدایت دی ہے کہ بجلی کی فراہمی میں کوئی کٹوتی نہیں ہونی چاہیے اور صارفین کو مسلسل بجلی کی سپلائی کی جانی چاہیے۔ وزارت بجلی نے منگل کے روز اس بابت ریاستوں سے کہا کہ یہ بات وزارت کے نوٹس میں آئی ہے کہ کچھ ریاستیں اپنے صارفین کو بجلی کی فراہمی نہیں کر رہی ہیں اور بجلی کی کٹوتی کر رہی ہیں یعنی لوڈشیڈنگ کر رہی ہیں اور پاور ایکسچینج میں بھی زیادہ قیمت پر بجلی فروخت کر رہی ہیں۔ اگر یہ پایا جاتا ہے کہ کوئی بھی ریاست صارفین کی ضروریات کو پورا نہیں کر رہی ہے اور پاور ایکسچینج میں زیادہ نرخوں پر بجلی فروخت کر رہی ہے تو ان ریاستوں کو مختص کی گئی بجلی واپس لے لی جائے گی اور ضرورت مند ریاستوں کو مختص کردی جائے گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ تقسیم کار کمپنیاں صارفین کو بجلی کی فراہمی کی ذمہ دار ہیں اور انہیں صارفین کی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنا چاہیے۔ تقسیم کار کمپنیاں ایکسچینج میں بجلی بیچ کر اپنے صارفین کو بجلی سے محروم نہ کریں۔ اضافی بجلی کی صورت میں وزارت نے ریاستوں سے درخواست کی ہے کہ یہ معلومات مرکز کو دی جائے، تاکہ اس بجلی کو دیگر ضرورت مند ریاستوں کو مختص کرکے صارفین کو فائدہ پہنچایا جائے۔ وزارت توانائی نے دہلی میں بجلی کی قلت کی اطلاعات کے درمیان دہلی کی بجلی تقسیم کار کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دہلی کو بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے گزشتہ 10 دنوں کے دوران اعلان کردہ صلاحیت-ڈی سی کو مدنظر رکھتے ہوئے این ٹی پی سی اور ڈی وی سی کو حسب ضرورت بجلی فراہم کریں۔ پاور الاوکیشن گائیڈ لائنز کے مطابق، سینٹرل جنریٹنگ اسٹیشن-سی جی ایس سے 15 فیصد بجلی 'غیر مختص بجلی' کے تحت رکھی جاتی ہے، جسے مرکزی حکومت صارفین کی بجلی کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ضرورت مند ریاستوں کو مختص کرتی ہے۔

کوئلے کی کہیں کوئی قلت نہیں: جوشی

نئی دہلی (یو این آئی) کوئلے کی قلت کی وجہ سے بجلی سپلائی متاثر ہونے کے کئی ریاستوں کے خدشات کو دور کرتے ہوئے کہ مرکزی وزیر برائے کوئلہ پرہلاد جوشی نے منگل کے روز کہا کہ کوئلے کی کوئی قلت نہیں ہے اور اس کی حسب سابق سپلائی ہورہی ہے۔ مسٹر جوشی نے کہا کہ کئی ریاستوں کے پاس مرکز سے واجبات ہیں، اس کے باوجود مرکزی حکومت نے بجلی صارفین کو درپیش مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں مسلسل بجلی مہیا کرانے کیلئے ریاستوں کو کوئلے کی فراہمی جاری رکھی ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے کہا ہے کہ کوئلے کی کوئی قلت نہیں ہے، اس لیے ریاستی سرکاریں اپنے کوئلے کے ذخائر میں اضافہ کریں، تاکہ انہیں مستقبل میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کوئلے کی قلت سے متعلق سوال پر انہوں نے الٹا سوال کیا کہ اگر ملک میں کوئلے کی قلت ہے تو کوئلے کی وافر فراہمی کیسے ہورہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کل یعنی پیر کے روز ہی ریاستوں کو 1.94 ٹن کوئلہ فراہم کیا گیا ہے اور یہ گھریلو سطح پر کوئلے کی اب تک کی سب سے زیادہ فراہمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومتوں کے پاس کوئلے کا پورا ذخیرہ ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے ریاستوں سے جون تک کوئلے اسٹاک بڑھانے کی درخواست کی تھی، جس پر کئی ریاستوں نے کوئلہ نہ بھیجنے کی مرکز سے درخواست کی تھی۔

ارکان پارلیمنٹ کو ان کی پسند کی سیٹ دیں

ایئرپورٹ پر وی آئی پی پارکنگ اور چیکنگ میں ترجیح ملے ❖ سرکار کا ایئر لائنز کمپنیوں کو خط

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ایئر انڈیا کی نجکاری کے بعد سرکار کو ایئرپورٹ اور فلائٹ میں ارکان پارلیمنٹ کے وی آئی پی ٹریٹمنٹ کی فکر ستا رہی ہے۔ سرکار نے ایئر انڈیا سمیت تمام ایئر لائنز کمپنیوں کو خط لکھا ہے، جس میں ارکان پارلیمنٹ کو خصوصی ترجیح دینے کی بات کہی ہے۔

سرکار نے تمام ایئر لائنز، ایئرپورٹ آپریٹرس اور ایوی ایشن سیکورٹی ریگولیٹرز کو ایئرپورٹ پر ارکان پارلیمنٹ کو پروٹوکول اور اہمیت دینے کی بات کہی ہے۔ ایئر انڈیا کے ٹاٹا کے ہاتھوں میں جانے کے بعد ملک میں ایئر لائنز ایئر کو چھوڑ کر باقی تمام ایئر لائنز پرائیویٹ ہاتھوں میں ہیں۔ اس کے علاوہ ملک میں پی پی پی ایئرپورٹ کی تعداد بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مرکزی ہوابازی وزارت کے ذریعہ 21 ستمبر 2021 کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ایئرپورٹ پر ارکان پارلیمنٹ کو ترجیح دینے کیلئے وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ایئرپورٹ پر ارکان پارلیمنٹ کو پروٹوکول کے سلسلے میں لاپروائی کے سلسلے میں کچھ معاملے سامنے آئے ہیں، اسی کے پیش نظر ہدایات کو پھر سے دہرایا جارہا ہے اور تمام متعلقہ لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس پر عمل کریں۔

گوگل کی جی-میل سروس ہوئی ٹھپ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ملک کے کئی حصوں میں منگل کو گوگل کی فری ای-میل سروس جی-میل ٹھپ ہوگئی۔ اس دوران یوزرس نہ تو ای-میل بھیج پا رہے تھے اور نہ ہی انہیں کوئی ای-میل مل رہا تھا۔ اس سے وہ گھنٹوں تک پریشان ہوتے رہے۔ تاہم اس سلسلے میں گوگل کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ ایسے میں کافی یوزرس نے اپنی شکایتیں بھی درج کرائی ہیں۔ ڈاؤن ڈیٹیکٹر کے مطابق 68 فیصد صارفین نے بتایا کہ وہ ویب سائٹ میں مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، 18 فیصد نے سرور کنکشن کی اطلاع دی اور 14 فیصد نے لاگ اِن میں ہورہی پریشانی کے بارے میں بتایا۔ ہندوستان اور کچھ دیگر ممالک میں صارفین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شکایت کی کہ وہ جی-میل تک پہنچنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ 'میں میل بھیجنے یا موصول کرنے میں ناکام ہوں، جی-میل ڈاؤن ہے۔ ایک دیگر صارف نے لکھا کہ مجھے لگتا ہے پھر سے جی-میل کام نہیں کر رہا ہے، یا میں تنہا صارف ہوں، جو مسئلہ کا سامنا کر رہا ہوں۔ اس طرح کی شکایتوں کا ایک انبار سوشل میڈیا پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ فی الحال گوگل کی طرف سے اس تعلق سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

غور طلب ہے کہ ابھی حال ہی میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک بھی آؤٹیج کا شکار بنا تھا۔ فیس بک کے ساتھ ساتھ وہاٹس ایپ اور انسٹاگرام بھی 6 گھنٹے سے زیادہ ڈاؤن رہا تھا۔ گزشتہ ہفتے میں یہ دوبار ڈاؤن ہوگیا تھا۔

سدھو دہلی طلب ☐ سینئر رہنماؤں سے کریں گے ملاقات

وینوگوپال اور ہریش راوت کے ساتھ پنجاب کانگریس سے متعلق مسائل پر کریں گے تبادلہ خیال

نئی دہلی (یو این آئی)

پنجاب اسمبلی انتخابات سے پہلے پارٹی کے ریاستی کانگریس میں ہنگامے کے ذمہ دار خیال کیے جانے والے پارٹی کے ریاستی صدر نوجوت سنگھ سدھو جمعرات کو یہاں تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور سینئر لیڈر ہریش راوت سے یہاں ملاقات کریں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور پنجاب کے انچارج ہریش راوت نے منگل کے روز بتایا کہ مسٹر سدھو کو دہلی بلایا گیا ہے۔ وہ جمعرات کے روز مسٹر وینوگوپال اور ان کے ساتھ پنجاب کی موجودہ صورتحال اور کانگریس کی طاقت کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ مسٹر راوت نے ٹوئٹ کیا کہ پنجاب کانگریس کے صدر نوجوت سنگھ سدھو 14 اکتوبر کو شام 6 بجے یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں مسٹر وینوگوپال جی کے دفتر میں مجھ سے اور مسٹر وینوگوپال جی سے ملاقات کریں گے اور پنجاب کانگریس سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مسٹر سدھو پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ کیپٹن امریندر سنگھ کے ساتھ اپنے تنازع کی وجہ سے کافی عرصے سے سرخیوں میں ہیں۔ کیپٹن کا یہ بھی کہنا ہے کہ مسٹر سدھو کی وجہ سے ہی انہیں عہدہ چھوڑنا پڑا اور کانگریس کی قیادت نے چرنجیت سنگھ چنی کو ان کی جگہ وزیراعلیٰ بنا دیا ہے، لیکن فی الحال ایسی خبریں بھی آرہی ہیں کہ نئے وزیراعلیٰ چنی کے ساتھ بھی مسٹر سدھو کی رسہ کشی جاری ہے۔ پنجاب کانگریس میں تنازع کی سب سے بڑی وجہ سمجھے جانے والے مسٹر نوجوت سدھو نے چند روز پہلے ہی ریاستی کانگریس کے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے، جسے اب تک منظور نہیں کیا گیا ہے۔ ان کی وجہ سے وزیراعلیٰ بھی بدلا گیا، لیکن مسٹر سدھو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اب بھی ناراض ہیں اور وہ نئے وزیراعلیٰ سے بھی نہیں مل رہے ہیں۔ اسی بدلے ہوئے ماحول میں کانگریس نے انہیں دہلی طلب کیا ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، پارٹی اب انہیں پرسکون رہنے کی وارننگ دے سکتی ہے۔ کیپٹن امریندر سنگھ نے مسٹر سدھو کو پنجاب کیلئے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک ناقابل بھروسہ آدمی ہیں۔ اس دوران یہ قیاس آرائیاں بھی کی جارہی ہیں کہ مسٹر سدھو دوبارہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے والے ہیں۔ کانگریس کا ایک طبقہ عام آدمی پارٹی کے ساتھ ان کے ملنے کی بات کر رہا ہے۔

پاکستانی دہشت گرد گرفتار

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی پولیس نے ایک پاکستانی دہشت گرد کو اے کے 47 اور ہینڈ گرینیڈ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے محمد اشرف کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا۔ اسے چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے چیمبر میں پیش کرکے پوچھ گچھ کیلئے حراست میں دینے کی مانگ کی گئی۔ مجسٹریٹ نے اسے 14 دنوں کی پولیس ریمانڈ میں بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ گرفتار ملزم کا نام محمد اشرف ہے۔ دہلی پولیس کی اسپیشل برانچ نے اسے جمنا پار کے لکشمی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ اس سے ہینڈ گرینیڈ اور اے کے 47 جیسے مہلک ہتھیار اور بھاری مقدار میں کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا کہ اشرف نیپال کے راستے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ وہ تہواروں کے دوران یہاں کسی بڑے واقعہ کو انجام دینے آیا تھا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر پرمود سنگھ کشواہا نے بتایا کہ پاکستان کے پنجاب علاقے کا رہنے والا محمد اشرف عرف علی احمد نوری بنگلہ دیش کے راستے ہندوستان آیا تھا اور وہ فرضی دستاویز کے ذریعہ ہندوستانی شناختی کارڈ حاصل کرکے قریب 10 سال سے ہندوستان میں رہ رہا تھا۔ ایک خفیہ اطلاع کے بعد انسپکٹر رویندر کمار تیاگی اور ونود بڈولا کی ٹیم نے اسے پیر کی شب کو گرفتار کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مشتبہ دہشت گرد اسکول کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی میں بھرتی ہوا اور 6 مہینے تک ٹریننگ لینے کے بعد آئی ایس آئی کے نصیر کے رابطے میں آگیا۔

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے یوم ولادت

عید میلاد النبیؐ کے مبارک موقع پر

روزنامہ راشٹریہ سہارا، گورکھپور

12 ربیع الاوّل 1443ھ مطابق 19 اکتوبر 2021 کو خصوصی ضمیمہ کی اشاعت کرنے جارہا ہے۔ اس ضمیمہ کا حصہ بننے کے لئے ہمارے ضلع رتحصیل نمائندوں سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔

☆ نورالہدیٰ مصباحی (مہراج گنج) 9198203525
☆ عبدالمجید انصاری (سنت کبیرنگر) 9839049023
☆ محمد اسلم شاداں (بستی) 9918909902
☆ کلام الدین انصاری (کشی نگر) 9919822155
☆ سلمان ہندی (سدھارتھ نگر) 7398761368
☆ عبدالحنان (مئوناتھ بھنجن) 8318599751
☆ لیاقت علی (دیوریا) 9838547117

☆ رمضان امجدی (مٹھورا بازار) 9839612051
☆ محمد اسلم انصاری (کولہوئی بازار) 8429875158
☆ رئیس کوثر (کسیا) 9628183132
☆ عتیق الرحمٰن (نوگڑھ) 9838650126
☆ عقیل احمد خان (دھن گھٹا) 9794379582
☆ افضان الحق فاروقی (ڈومریا گنج) 9118742012
☆ محمد شعبان (اٹوا بازار) 9838219123
☆ اخلاق احمد نظامی (گولا بازار) 9935410277

گورکھپور دفتر
☆ ایم افضل خان 9026403011-9415854468
☆ امجد خان 9648743968

روزنامہ راشٹریہ سہارا، پارک روڈ۔ گورکھپور
فون نمبر: 0551-2202363-64